

فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا يُخْرِجُ مِنْهُ
الاحقا۔

جس کے ہاتھ میں میری جان ہے نہ اس نے کبھی کلام (۱) خارج کیا
داؤد و تیسیر ص ۹۲

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال شکی
رجل من الانصار الی رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ انی
لا اسمع منک الحدیث فی معبئی ولا
احفظہ فقال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم استعن بيمينک واما

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شکایت کی کہ
کہا یا رسول اللہ میں آپ سے حدیث سنتا ہوں اور وہ مجھے
پسند آتی ہے مگر مجھے یاد نہیں رہتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا اپنے ہاتھ سے مد لے اور اپنے ہاتھ سے خط کی طرح
اشارہ فرمایا۔

بیدہ الی الخط وعن ابی ہریرہ رضی
ماکان فی اصحاب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم اکثر حدیثا منی الا ماکان من
ابن عمر و فانه کان یکتب ولا الکتب
کے کہ وہ لکھتے تھے اور میں لکھتا نہ تھا۔ (اخرجہ البخاری و الترمذی و تیسیر ص ۹۲)

(اخرجہ الترمذی تیسیر ص ۹۲)
ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اصحاب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سے کوئی شخص مجھ سے زیادہ
حدیث یاد رکھنے والا نہ تھا بجز عبداللہ بن عمرو بن العاص

مفت

ہمایوں کا منظر افسانہ نمبر

ہندوستان میں آج تک فساؤں کی کسی بہتر سے بہتر کتاب میں بھی ایسے مسوکر کن و لاویز اور فن کے
مخاطبے بلند معیار افسانے شائع نہیں ہوئے یہ رسالہ نہیں مستقل حیثیت کی ایک بدیع المثال ادبی تالیف ہے ضخامت
کتابت بلحاظ اور کاغذ نفیس رنگین تصویریں خوبصورت سرورق پانچویں اور سو مجموعہ ڈاکا لانا چندہ دیگر آپال بھوکے چوک
ساتھ اولے زبر اور چھوٹا کاغذ نفیس سا لکڑہ زبر نعت حاصل کر سکتے ہیں۔
لکھنے کا پتہ فیچر ہا پوسٹ ۲۲۔ لاکس ڈولہ